جھوٹ کی مذمت اور اس کے نقصانات پر مشتمل مختلف روایات کا مجموعہ

مؤلف

امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد قرشی المعروف امام ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ (وفات 281ھ)

news.dawateislami.net
Islamic Research Center
(Al Madina Tul Ilmia)

پیشکش شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے ان شاء اللہ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مستطرف، ج1، ص40 دار الفکر بیروت)

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نام رسالہ : **جھوٹ کی مذمت**

مؤلف : امام ابن ابی دنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (متوفّٰی ۲۸۱ھ)

ترجمہ وتخریج : مولانا محمد گل فراز مدنی (شعبہ تراجم کتب، اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

پروف ریڈنگ : مولانا غیاث الدین عطاری مدنی اسکالر المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوتِ اسلامی)

نظرِ ثانی : مولانا عمر فیاض عطاری مدنی اسکالر المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر دعوتِ اسلامی)

تعاون : دعوتِ اسلامی کے شب و روز (News Website Of Dawateislami)

صفحات : 39

اشاعتِ اول : (آن لائن): ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۳ھ، جولائی 2022ء

shaboroz@dawateislami.net

جھوٹ کی مذمت اور اس کے نقصانات پر مشتمل مختلف روایات کا مجموعہ

ترجمہ بنام

جھوٹ کی مذمت

مؤلف

امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد قرشی المعروف امام ابن ابی دنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ (متوفی ۲۸۱ھ)

ترجمہ و تخریج

مولانا محمد گل فراز مدنی (شعبہ تراجم کتب، اسلامک ریسرچ سینٹر دعوت اسلامی)

تعارفِ مُصنِّف

نام وکنیت:

نام عبد اللہ بن محمد بن عبید بن سفیان بن قیس قرشی ہے۔ کنیت ابو بکر اور ابن ابی دُنیا کے نام سے شہرت ہے۔

ولادتِ باسعادت:

آپ 208 ھِجرِی کو بغداد میں پیدا ہوئے۔

اساتذۂ کرام:

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کثیر علماء سے اکتسابِ فیض کیا۔ امام ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں ہمارے شیخ نے اپنی کتاب میں ان کے اساتذہ کے اسماء جمع کئے ہیں، وہ تقریباً 190 ہیں۔[1]

امام ابن حجر عسقلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تقریباً 18 اساتذہ کے اسماء نقل کئے ہیں اور فرمایا کہ ان کے اساتذہ بہت زیادہ ہیں۔ جن میں سے امام بخاری، امام ابو داؤد سجستانی، امام احمد بن حنبل، امام قاسم بن سلام، صاحب طبقات امام ابن سعد، امام علی بن جعد، امام ابو بکر بن ابی شیبہ، امام عثمان بن ابی شیبہ، امام قتیبہ بن سعید، احمد بن ابراہیم، امام احمد بن حاتم، احمد بن محمد بن ایوب، ابراہیم بن عبد اللہ ہروی، داؤد بن رشید، حسن بن حماد، ابو عبیدہ بن فضیل بن عیاض، ابراہیم بن محمد

---

1 ...سیر اعلام النبلاء، ۱۰/ ۲۹۴

بن عرعرہ، احمد بن عمران اخنسی رَحِمَهُمُ اللہُ اَجۡمَعِیۡن وغیرہ کے اسمائے گرامی معروف ہیں۔[1]

تلامذہ:

آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے علم حاصل کرنے والوں کی تعداد کافی بڑی ہے۔ آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے اکابر تلامذہ میں سے کچھ کے نام یہ ہیں: امام ابن ابی حاتم، احمد بن محمد، امام ابو بکر احمد بن سلیمان، امام ابن ماجہ، امام ابن خزیمہ، امام ابو العباس بن عقدہ، عبداللہ بن اسماعیل بن برہ، امام ابو بکر بن محمد بن عبداللہ شافعی، امام ابو بکر احمد بن مروان دینوری، ابو الحسن احمد بن محمد بن عمر نیشاپوری، اور محمد بن خلف وکیع رَحِمَهُمُ اللہُ اَجۡمَعِیۡن۔ ان کے علاوہ بھی بہت لوگوں نے آپ رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کے علوم سے فیض پایا ہے۔ امام ذہبی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡقَوِی نے تقریباً 26 تلامذہ کے نام ذکر کئے ہیں۔[2] اور امام ابن حجر عسقلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوۡرَانِی نے 17 کے نام ذکر کئے ہیں۔[3]

تعریفی کلمات:

(1)...امام ابن ابی حاتم رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں اور میرے والد امام ابن ابی دُنیا رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی روایات لکھا کرتے تھے، ایک دن کسی نے میرے والد صاحب

1...تھذیب التھذیب، ۴/ ۴۷۳، سیر اعلام النبلاء، ۱۰/ ۲۹۶

2...سیر اعلام النبلاء، ۱۰/ ۲۹۶

3...تھذیب التھذیب، ۴/ ۴۷۳

سے امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بارے میں پوچھا تو والد صاحب نے فرمایا: وہ بہت سچے آدمی ہیں۔[1]

(2)... قاضی اسماعیل بن اسحاق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے وصال کے موقع پر کہا: اللہ پاک ابو بکر کو غریقِ بحرِ رحمت فرمائے! ان کے ساتھ کثیر علم بھی چلا گیا۔[2]

(3)... امام ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں کہ "امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جب کسی کے پاس تشریف فرما ہوتے تو اگر اس کو ہنسانا چاہتے تو ایک لمحے میں ہنسا دیتے اور اگر رلانا چاہتے تو رُلا دیتے کیونکہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت وسیع علم رکھتے تھے۔[3]

(4)... ابن ندیم نے کہا: امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ خلیفہ مُکْتَفِی بِاللہ کے استاد ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک متقی اور پرہیز گار آدمی تھے اور اخبار و روایات کے بہت بڑے عالم تھے۔

تصانیف:

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کثیر کتابیں یاد چھوڑیں ہیں جن میں سے اکثر زُہد و رقائق پر مشتمل ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نصیحتوں اور مواعظ اور کتب کو ہر دور میں بے پناہ مقبولیت حاصل رہی ہے۔ حضرت علامہ ابن جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

1... تھذیب التھذیب، ۴/۴۷۴

2... تھذیب التھذیب، ۴/۴۷۴

3... سیر اعلام النبلاء، ۱۰/۲۹۶

فرماتے ہیں کہ امام ابن ابی دُنیا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے زہد کے موضوع پر 100 سے زائد کتب لکھی ہیں۔[1] امام ذہبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 183 کتابوں کے نام بیان کئے ہیں۔[2] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چند کتابوں کے نام یہ ہیں:

(1) اَلْقَنَاعۃ (2) قِصَرُ الْاَمَل (3) اَلصَّمْت (4) اَلتَّوْبَۃ (5) اَلْیَقِیْن (6) اَلصَّبْر (7) الجُوْع (8) حُسْنُ الظَّنِ بِاللہ (9) اَلْاَوْلِیَاء (10) صِفَۃُ النَّار (11) صِفَۃُ الْجَنَّۃ (12) تَعْبِیْرُ الرُّؤْیَاء (13) الدُّعَاء (14) ذَمُّ الدُّنْیَا (15) اَلْاَخْلَاق (16) کَرَامَاتُ الْاَوْلِیَاء (17) عَاشُوْرَاء (18) اَلْمَنَاسِك (19) اَخْبَارُ اُوَیْس (20) اَخْبَارُ مُعَاوِیَہ (21) اَخْبَارُ قُرَیْش (22) اَخْبَارُ الْمُلُوك (23) اَخْبَارُ الثَّوْرِی (24) اَخْبَارُ الْاَعْرَاب (25) ذَمُّ الْمُسْکِر (26) ذَمُّ الْکِذْب (27) ذَمُّ الْبَغْی (28) ذَمُّ الْغِیْبَۃ (29) ذَمُّ الْحَسَد (30) ذَمُّ الرِّبَا (31) ذَمُّ الرِّیَاء (32) ذَمُّ الْبُخْل (33) ذَمُّ الشَّھَوَات[3]

وفات:

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بروز منگل 14 جُمَادَی الْاُولٰی 281 ھِجْرِی میں وفات پائی۔ قاضی یوسف بن یعقوب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ کے جسدِ خاکی کو "شُوْنِیْزِیَّہ" کے قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔[4]

---

1 ... المنتظم لابن جوزی، ج۱۲، ص۳۴۱

2 ... سیر اعلام النبلاء، ۱۰/۲۹۷

3 ... سیر اعلام النبلاء، ۱۰/۲۹۷

4 ... تاریخ بغداد، ۱۰/۹۱، ۹۰، مقدمۃ التحقیق، ذم الکذب، ص ۱۲

پیش لفظ

جھوٹ کی تعریف: کسی کے بارے میں خلاف حقیقت خبر دینا۔ قائل گنہگار اس وقت ہو گا جبکہ (بلاضرورت) جان بوجھ کر جھوٹ بولے۔[1]

کہاں جھوٹ بولنا جائز ہے؟ تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اس میں گناہ نہیں: **ایک** جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے، اسی طرح جب ظالم ظلم کرنا چاہتا ہو اس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے۔ **دوسری صورت** یہ ہے کہ دو مسلمانوں میں اِختلاف ہے اور یہ ان دونوں میں صُلح کرانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت کم ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ **تیسری صورت** یہ ہے کہ بی بی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلاف واقع کہدے۔[2] رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان میں اصلاح کرتا ہے، اچھی بات کہتا ہے اور اچھی بات پہنچاتا ہے۔[3] تِرمِذی نے حضرت اَسما بنتِ یزید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں میں، مرد اپنی عورت کو راضی کرنے کے لیے بات کرے اور لڑائی میں جھوٹ بولنا اور لوگوں کے درمیان میں صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا۔[4]

1... حدیقہ ندیہ، قسم ثانی، مبحث اول، ۴/ ۱۰

2... بہار شریعت، ۳/ ۵۱۷، حصہ ۱۶

3... مسلم، ص۱۰۷۷، حدیث: ۶۶۳۳

4... ترمذی، ۳/ ۳۷۷، حدیث: ۱۹۴۵

علامہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس اچھے مقصد کو سچ بول کر بھی حاصل کیا جا سکتا ہو اور جھوٹ بول کر بھی حاصل کر سکتا ہو، اس کے حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولنا حرام ہے اور اگر جھوٹ سے حاصل کر سکتا ہو، سچ بولنے میں حاصل نہ ہو سکتا ہو تو بعض صورتوں میں کِذب بھی مُباح ہے بلکہ بعض صورتوں میں واجب ہے جیسے کسی بے گناہ کو ظالِم شخص قتل کرنا چاہتا ہے یا ایذا دینا چاہتا ہے وہ ڈر سے چھپا ہوا ہے، ظالم نے کسی سے دریافت کیا کہ وہ کہاں ہے؟ یہ کہہ سکتا ہے مجھے معلوم نہیں اگرچہ جانتا ہو یا کسی کی امانت اس کے پاس ہے کوئی اسے چھیننا چاہتا ہے پوچھتا ہے کہ امانت کہاں ہے؟ یہ انکار کر سکتا ہے کہہ سکتا ہے کہ میرے پاس اس کی امانت نہیں۔ کسی نے چھپ کر بے حیائی کا کام کیا ہے، اس سے دریافت کیا گیا کہ تونے یہ کام کیا؟ وہ انکار کر سکتا ہے کیونکہ ایسے کام کو لوگوں کے سامنے ظاہر کر دینا یہ دوسرا گناہ ہو گا۔ اسی طرح اگر اپنے مسلم بھائی کے بھید پر مطلع ہو تو اس کے بیان کرنے سے بھی انکار کر سکتا ہے۔ اگر سچ بولنے میں فساد پیدا ہوتا ہو تو اس صورت میں بھی جھوٹ بولنا جائز ہے اور اگر جھوٹ بولنے میں فساد ہوتا ہو تو حرام ہے اور اگر شک ہو معلوم نہیں کہ سچ بولنے میں فساد ہو گا یا جھوٹ بولنے میں، جب بھی جھوٹ بولنا حرام ہے۔[1] جو بات مبالغۃً کہی جاتی ہے وہ حرام جھوٹ میں داخل نہیں جیسے کسی کو یہ کہنا کہ میں تیرے پاس ہزار بار آیا کیونکہ یہاں مبالغے کا سمجھانا مقصود ہے نہ کہ تعداد بتانا لیکن اگر وہ اس کے پاس صرف ایک مرتبہ آیا تو جھوٹا ہے۔[2]

1... بہار شریعت، ۳/۵۱۸، حصہ ۱۶

2... الزواجر عن اقتراف الکبائر، ۲/۳۹۴، بہار شریعت، ۳/۵۱۸، حصہ ۱۶ ماخوذاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

درود شریف کی فضیلت

فرمان مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک بار دُرود بھیجے **اللہ** پاک اُس پر 10 بار رَحمت نازِل فرمائے گا۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذَمُّ الْکِذْب (جھوٹ کی مذمت)

جھوٹ سے بچو:

﴿1﴾... حضرت اَوسط بن اسماعیل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے بعد خطبہ دیتے سنا، آپ فرما رہے تھے: پچھلے سال رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان اسی طرح قیام فرماتے تھے جس طرح میں کھڑا ہوں۔ اتنا کہہ کر آپ رونے لگے پھر ارشاد فرمایا: جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ حق تعالیٰ کی نافرمانی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں (یعنی جھوٹ اور حق تعالیٰ کی نافرمانی) جہنم میں (لے جاتے) ہیں۔ (2)

﴿2﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صَلَّی

(1)... ابن ماجہ، ۴/۲۷۳، حدیث: ۳۸۴۹

(2)... مسلم، ص ۱۷۲، حدیث: ۴۰۸

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ **اللہ** پاک کی نافرمانی کی طرف لے کر جاتا ہے اور **اللہ** پاک کی نافرمانی جہنم کی آگ کی طرف لے جاتی ہے۔ بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ **اللہ** پاک کے نزدیک بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

﴿3﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جھوٹ سے بچو، بے شک یہ جہنم کی آگ کی طرف لے جاتا ہے۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ **اللہ** پاک کے نزدیک بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ نافرمانی دل میں بیٹھ جاتی ہے تو بھلائی کے لیے سوئی کے سوراخ برابر جگہ باقی نہیں رہتی جس میں وہ ٹھہر سکے۔

منافقت کی نشانی:

﴿4﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (3) جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[2]

﴿5﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (3) جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[3]

1... بخاری، ۱۲۵/۴ حدیث: ۶۰۹۴

2... بخاری، ۲۴/۱، حدیث: ۳۳ عن ابی هريرة

3... بخاری، ۲۴/۱، حدیث: ۳۳

﴿6﴾... حضرت عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: چار علامتیں جس شخص میں ہوں گی وہ خالص منافق ہو گا اور ان میں سے ایک علامت ہوئی تو اس شخص میں نفاق کی ایک علامت پائی گئی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے: (1) جب امانت دی جائے تو خیانت کرے (2) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (3) جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے (4) جب جھگڑا کرے تو گالی بکے۔[1]

﴿7﴾... حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تمام عادتیں مومن کی فطرت میں ہو سکتی ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔[2]

تین لوگ نظرِ رحمت سے محروم:

﴿8﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں کی طرف اللہ پاک قیامت کے دن نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا: (1) بوڑھا زانی (2) جھوٹا بادشاہ اور (3) متکبر فقیر۔[3]

﴿9﴾... حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: یا رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا مؤمن جھوٹ بول سکتا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا اللہ پاک اور آخرت کے دن پر ایمان

1... بخاری، ۱/۲۵، حدیث: ۳۴

2... مسند امام احمد، ۳۶/۵۰۴، حدیث: ۲۲۱۷۰

3... مسند امام احمد، ۱۵/۳۶۴، حدیث: ۹۵۹۴

نہیں جو بات کرے تو جھوٹ بولے۔[1]

ایمان کے مخالف:

﴿10﴾... حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اے لوگو! جھوٹ سے بچو کیونکہ یہ ایمان کے مخالف ہے۔

﴿11﴾... اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ پر جھوٹ سے بڑھ کر کوئی عادت سخت نہ تھی اور رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی کے جھوٹ پر مُطَّلَع ہوتے تو اس کی بات آپ کے سینے سے اس وقت تک دور نہ ہوتی جب تک یہ نہ جان لیتے کہ اس نے اس سے توبہ کرلی ہے۔[2]

﴿12﴾... حضرت ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک یا دو میل دور ہو جاتا ہے۔[3]

بدترین ندامت:

﴿13﴾... حضرت علی مرتضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ خطا کرنے والی جھوٹی زبان ہے اور بدترین ندامت قیامت کے دن کی ندامت ہے۔

1... مکارم الاخلاق، ۱/ ۱۱۳، حدیث: ۱۴۰

2... مسند امام احمد، ۴۲/ ۱۰۱، حدیث: ۲۵۱۸۳

3... ترمذی، ۳/ ۳۹۲، حدیث: ۱۹۷۹

﴿14﴾… حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: بدترین روایت کرنے والے وہ ہیں جو جھوٹی بات روایت کرتے ہیں اور سب سے زیادہ خطا کرنے والی جھوٹی زبان ہے۔

﴿15﴾… حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (3) جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔[1]

نفاق کی بنیاد:

﴿16﴾… حضرت حسن بصری رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ظاہر و باطن اور قول و فعل میں یکسانیت نہ ہونا اور گھر کے اندر اور باہر میل جول میں اختلاف رکھنا نفاق سے ہے اور نفاق کی بنیاد جھوٹ ہے۔

﴿17﴾… حضرت ایاس بن معاویہ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اس چیز میں جھوٹ بولے جس میں اس کا نفع نقصان نہ ہو۔ البتہ جو شخص اپنی جان سے مصیبت دور کرنے کے لئے یا خود کو بھلائی کی طرف لے جانے کے لئے جھوٹ بولے وہ میرے نزدیک جھوٹا نہیں۔

﴿18﴾… حضرت عمر بن عبد العزیز رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے جھوٹ نہیں بولا۔

1… بخاری، ۱/۲۴، حدیث: ۳۳

﴿19﴾... حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جب تک ہماری تم میں سے کسی سے ملاقات نہ ہو اس وقت تک ہمیں تم میں سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہوتا ہے جس کا نام سب سے اچھا ہو اور جب ہم تم میں سے کسی سے ملاقات کر لیتے ہیں تو ہمیں سب سے اچھا وہ لگتا ہے جو تم میں سب سے زیادہ خوش اخلاق ہو پھر جب ہم تمہیں آزما لیتے ہیں تو ہمیں تم میں سب سے زیادہ وہ شخص پسند آتا ہے جو سب سے زیادہ سچ بولنے والا اور سب سے زیادہ اَمانت دار ہو۔

﴿20﴾... حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: اے میرے ربّ! تیرے کس بندے کا عمل اچھا ہے؟ **اللہ** پاک نے ارشاد فرمایا: جس کی زبان جھوٹ نہ بولے، دل بدکار نہ ہو اور اس کی شرمگاہ زنا نہ کرے۔

﴿21﴾... ابو مروان کپڑا فروش کہتے ہیں: میرے پاس حضرت سالم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سات گزی کپڑا لینے آئے تو میں نے ان کے سامنے کپڑا پھیلایا۔ انہوں نے اس کپڑے کو ناپا تو وہ سات گز سے کم نکلا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا: کیا تم نے سات گزی کپڑا نہیں بولا تھا؟ میں نے کہا: ہم اسے ہی سات گزی کہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہی تو جھوٹ ہوتا ہے۔

جھوٹ کی وجہ سے گواہی رد:

﴿22﴾... حضرت موسیٰ بن شیبہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جھوٹ کی وجہ سے ایک شخص کی گواہی رد فرمائی۔

﴿23﴾... حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: سچی بات

کے علاوہ میں بھلائی نہیں۔جو جھوٹ بولتا وہ فسق وفجور کرتا ہے اور جو فسق وفجور کرتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے۔

﴾24﴿... حضرت فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: تم مؤمن کو جھوٹا نہیں پاؤ گے۔

﴾25﴿... حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: تمام عادتیں مؤمن کی طبیعت میں ہو سکتی ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

﴾26﴿... حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: مؤمن کی طبیعت میں سوائے خیانت اور جھوٹ کے سبھی عادتیں ہو سکتی ہیں۔

جھوٹی قسم کی مذمت:

﴾27﴿... حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: بے شک **اللہ** پاک سے نافرمانی کے ساتھ مقابلہ کرنے والا وہ ہے جو اس کے نام کی جھوٹی قسم کھائے اور جھوٹ روزہ دار کے روزہ کو توڑ دیتا ہے (یعنی اس کی روحانیت کو ختم کر دیتا ہے)۔

﴾28﴿... حضرت ابراہیم نخعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسلاف کہا کرتے تھے: جھوٹ روزہ توڑ دیتا ہے۔

﴾29﴿... حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے ایک دربان کا کہنا ہے: روم کے سرکش بادشاہ نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پاس جزیہ بھیجا۔(جزیہ لانے والے) رومی نے حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے کہا: مجھے دھوکا دینے کی کوشش نہ کیجئے گا کیونکہ آپ ہر دھوکے کے ساتھ جھوٹ پائیں گے۔

﴿30﴾... حضرت مطرف بن طریف رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میں جھوٹ بولوں اور میرے لئے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ ہو۔ حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس کی وضاحت میں فرماتے ہیں: یعنی میں یہ نہیں چاہتا کہ خود کو غضبِ الٰہی کے لئے پیش کر دوں پھر میں یہ نہ جانوں وہ میری توبہ قبول کرے یا نہ کرے۔

جو تین سے بچ گیا وہ فلاح پا گیا:

﴿31﴾... حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: سچی بات کے علاوہ میں بھلائی نہیں۔ جو جھوٹ بولتا وہ فسق و فجور کرتا ہے اور جو فسق و فجور کرتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے۔ جو تین سے بچ گیا وہ فلاح پا گیا: (1) لالچ (2) نفسانی خواہش اور (3) غصہ۔

﴿32﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ** پاک قیامت کے دن تین لوگوں کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا: (1) جھوٹا بادشاہ (2) بوڑھا زانی اور (3) متکبر فقیر۔[1]

﴿33﴾... حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: خطیب جو بھی بیان کرتا ہے (مرنے کے بعد) اس کا بیان اس کے عمل پر پیش کیا جاتا ہے اگر وہ سچا ہوتا ہے تو اس کی تصدیق کی جاتی ہے اور اگر جھوٹا ہوتا ہے تو آگ کی قینچیوں سے اس کے ہونٹ کاٹے جاتے ہیں اور جب بھی کاٹے جاتے ہیں پھر درست ہو جاتے ہیں (یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہتا ہے)۔

---

1 ...مسند امام احمد، ۱۵/ ۳۶۴، حدیث: ۹۵۹۴

تین جگہوں میں جھوٹ کی رخصت:

﴾34﴿... حضرت اَسماء بنْتِ یزید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا بیان کرتی ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں جھوٹ پر اس طرح گرتے دیکھتا ہوں جس طرح پروانے آگ (یعنی روشنی) میں گرتے ہیں؟ آدمی کا ہر جھوٹ لکھا جاتا ہے سوائے تین باتوں کے: (1) آدمی اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی خلاف حقیقت بات کہے یا (2) دو مسلمانوں کے درمِیان صُلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے یا (3) آدمی جنگ میں دھوکا دینے کے لئے جھوٹ بولے۔[1]

﴾35﴿... حضرت اُمِّ کلثوم بنت عقبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے مروی ہے کہ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے کہ اچھی بات کہتا ہے یا اچھی بات پہنچاتا ہے۔[2]

حضرت امام ابن شہاب زُہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لوگ جسے جھوٹ بولتے ہیں ان میں تین باتوں کے علاوہ میں نے جھوٹ بولنے کی رخصت نہیں سنی وہ تین باتیں یہ ہیں: (1) جنگ میں جھوٹ بولنا (2) لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا اور (3) آدمی کا اپنی بیوی سے اور بیوی کا اپنے شوہر کے لئے کوئی خلاف حقیقت بات کہنا۔

بات کرو تو جھوٹ نہ بولو:

﴾36﴿... حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

---

1 ...مسند امام احمد، ۱۵/ ۳۶۴، حدیث: ۹۵۹۴

2 ...مسند امام احمد، ۴۵/ ۵۵۰، حدیث: ۲۷۵۷۰

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم بات کرو تو جھوٹ نہ بولو اور جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرو۔

﴿37﴾... حضرت شہر بن حوشب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا ہر جھوٹ یقینی طور پر لکھا جاتا ہے سوائے یہ کہ آدمی جنگ میں جھوٹ بولے کیونکہ جنگ میں فریب ہی ہوتا ہے یا دو شخصوں کے درمیان صُلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے یا اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی بات کہے۔[1]

کب جھوٹ بولنا سچ بولنے سے بہتر ہے؟

﴿38﴾... حضرت سوار بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت میمون بن مہران رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: بعض مواقع پر جھوٹ بولنا، سچ کہنے سے بہتر ہے۔ یہ سن کر ان کے پاس بیٹھے ایک شامی عالم نے کہا: نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ سچ بولنا ہی ہر جگہ بہتر ہے۔ حضرت میمون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ان سے کہا: تمہارا کیا خیال ہے کہ ایک شخص کسی دوسرے کو قتل کرنے کے لئے اس کے پیچھے دوڑ رہا ہو اور وہ کسی گھر میں داخل ہو جائے اور قتل کا ارادہ کرنے والا شخص تمہارے پاس پہنچ کر پوچھے: کیا تم نے فلاں کو دیکھا ہے؟ تو تم کیا کہو گے؟ شامی عالم نے کہا: میں یہ کہوں گا: میں نے اسے نہیں دیکھا؟ تو حضرت میمون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: یہی وہ صورت ہے جس میں جھوٹ بولنا سچ بولنے سے بہتر ہے۔

1... مسند امام احمد، ۱۵/ ۳۶۴، حدیث: ۹۵۹۴

﴿39﴾... ایک شخص حضرت احنف بن قیس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ ہولیا اور کہا: آپ تھوڑا جھک کر چلنے کا انداز اختیار کریں تو ہم آپ کو کسی سواری پر بٹھا دیتے ہیں۔ حضرت احنف بن قیس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: شاید تم پیشکش کرنے والوں میں سے ہو؟ اس شخص نے پوچھا: پیشکش کرنے والے کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو یہ چاہتے ہیں ان کی اس پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کیا نہیں۔ اس شخص نے کہا: ابو بحر! میں نے تو آپ پر کچھ پیش نہیں کیا۔ حضرت احنف رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: بھتیجے! جب تمہارے سامنے حق پیش ہو تو اس کا قصد کرو اور اس کے علاوہ جو ہے اس سے بے رخی اختیار کرو۔

﴿40﴾... حضرت عیسیٰ بن کثیر اسدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں حضرت میمون بن مہران رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ جب ان کے گھر کا دروازہ آیا اور میں واپس جانے لگا تو حضرت میمون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صاحبزادے جو ہمارے ساتھ تھے اپنے والد سے کہنے لگے: ابا جان! آپ انہیں رات کے کھانے کی دعوت نہیں دیں گے؟ حضرت میمون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میری نیت نہیں ہے۔

﴿41﴾... ایک شخص نے حضرت ابراہیم نخعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے معذرت کی تو آپ نے فرمایا: میں نے تیری معذرت کئے بغیر تیرا عذر قبول کیا کیونکہ عذر پیش کرنے والا بعض اوقات عذر میں جھوٹ بھی ملا دیتا ہے۔

طبیب سے کی ہوئی بات سچ کر دکھائی:

﴿42﴾... حضرت لَیث بن سَعد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سعید بن مُسَیَّب

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی آنکھوں میں میل کچیل جمع ہو جاتا حتّٰی کہ آنکھوں سے باہر پہنچ جاتا۔ آپ سے کہا جاتا: اگر آپ اپنی آنکھیں صاف کر لیں تو اس میں کیا حرج ہے؟ ارشاد فرماتے: پھر طبیب کی بات کا کیا ہو گا؟ اس نے کہا تھا کہ اپنی آنکھوں کو مت چھونا اور میں نے کہا تھا کہ نہیں چھوؤں گا۔

﴿43﴾... حضرت مطرف رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: معذرتیں نافرمانی کے بہانے ہیں۔

﴿44﴾... حضرت سمرہ بن جندب رَضِیَ اللهُ عَنْهُ دور اندیش شخصیت تھے، آپ فرماتے ہیں: میں "نہ" کہوں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں "ہاں" کہوں اور پھر میں اس کام کو نہ کروں۔

آگ کی قینچیوں سے ہونٹ کاٹے جانے کا عذاب:

﴿45﴾... حضرت انس رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شب معراج میں نے چند آدمیوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے ہیں۔ تو میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کی امت کے وہ واعظین ہیں جو لوگوں کو نیکوکاری کا حکم دیتے ہیں اور اپنی ذاتوں کو بھول جاتے ہیں حالانکہ کِتَابُ الله (قرآنِ کریم) پڑھتے ہیں، کیا انہیں عقل نہیں۔[1]

﴿46﴾... حضرت حسن بصری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

---

1 ...ابن حبان، ۱/ ۱۳۵، حدیث: ۵۳

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو شخص بھی خطبہ دیتا (یعنی بیان کرتا) ہے **اللہ** پاک قیامت کے دن اُس سے اس کے بارے میں پوچھے گا کہ تیرا اس سے کیا ارادہ تھا؟“[1]

حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جب یہ حدیث مبارکہ بیان کرتے تو روتے اور ارشاد فرماتے: تم کیا سمجھتے ہو کہ تمہارے سامنے یہ بیان کر کے مجھے خوشی ملتی ہے؟ جبکہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ **اللہ** پاک قیامت کے دن مجھ سے اس کے متعلق دریافت فرمائے گا کہ اس سے تیرا کیا ارادہ تھا؟ تو میں یہی عرض کروں گا: اے پروردگار! تو میرے دل پر گواہ ہے، اگر میں یہ نہ جانتا کہ یہ بیان کرنا تجھے پسند ہے تو کبھی دو آدمیوں کے سامنے بھی بیان نہ کرتا۔

﴿47﴾... حضرت امام شعبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ شعر کہا کرتے:

اَنْتَ الْفَتٰی کُلُّ الْفَتٰی اِنْ کُنْتَ تَصْدُقُ مَا تَقُوْلُ

لَا خَیْرَ فِیْ کَذِبِ الْجَوَادِ وَحَبَّذَا صِدْقُ الْبَخِیْلِ

ترجمہ: اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تم حقیقی جواں مرد ہو۔ جھوٹی بات سخی آدمی کرے تو بھی ٹھیک نہیں ہے اور سچی بات کنجوس آدمی بھی کرے تو بھی کیا خوب ہے۔

﴿48﴾... حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سچ اور جھوٹ دل میں ایک دوسرے سے برسرِپیکار رہتے ہیں حتی کہ ایک دوسرے کو نکال پھینکتا ہے۔

بُرائی کے ہر دروازے کو سیراب کرنے والا:

﴿49﴾... حضرت یزید بن میسرہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس طرح پانی درخت

[1] ...الترغیب والترھیب، ۱/ ۷۴، حدیث: ۸

کی جڑوں کو سیراب کرتا ہے اسی طرح جھوٹ بُرائی کے ہر دروازے کو سیراب کرتا ہے۔

نفاق کی جڑ:

﴿50﴾... حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں: جھوٹ نفاق کی جڑ ہے۔**

﴿51﴾...**اللہ** **پاک کا ارشاد ہے:**

وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۷۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے **اللہ** سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے۔

(پ۱۰، التوبۃ:۷۵)

اس فرمانِ الٰہی کی تفسیر میں **حضرت امام مجاہد** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں: دو شخص ایک جماعت سے نکلے اور کہا: بخدا! اگر** **اللہ** **پاک نے اپنے فضل سے مال دیا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے پھر جب انہیں مال دیا گیا تو وہ بخل کرنے لگے۔**

تین باتوں کے ذریعے منافق کی جانچ:

﴿52﴾... حضرت عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ **فرماتے ہیں: تین باتوں کے ذریعے منافق کی جانچ کرو: (1) بات کرے تو جھوٹ بولے (2) وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور (3) جب کوئی معاہدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے۔ پھر آپ** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ **نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:**

وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۷۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے **اللہ** سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے۔

(پ۱۰،التوبۃ:۷۵)

﴿53﴾... حضرت **قتادہ** رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه **مذکورہ فرمانِ الٰہی کی تفسیر میں فرماتے ہیں:** ہمیں بتایا گیا کہ ایک انصاری شخص انصار کی ایک مجلس میں آیا اور کہا: اگر **اللہ** پاک نے مجھے مال دیا تو میں ہر حق دار کو اس کا حق دوں گا پھر جب **اللہ** پاک نے اسے مال دیا تو اس کا طرزِ عمل اس آیت کے مصداق تھا:

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے تو اس کے پیچھے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ اس سے ملیں گے بدلہ اس کا کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا اور بدلہ اس کا کہ جھوٹ بولتے تھے۔(پ۱۰،التوبۃ:۷۶،۷۷)

جھوٹا وعدہ نہ کرے:

﴿54﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں عضہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ چغل خوری ہے جو لوگوں کے درمیان (فساد کے لیے) بُرا چرچا ہے۔ بے شک بُرے روایت کرنے والے جھوٹ کی روایت کرنے والے ہیں۔ جھوٹ نہ سنجیدگی میں

درست ہے اور نہ مذاق میں۔ کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔[1]

﴿55﴾... حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے بیٹے سے کہا: آؤ میں تمہیں کچھ دیتا ہوں پھر اسے کوئی چیز نہ دے تو اس کے لیے جھوٹ لکھ دیا جاتا ہے۔[2]

بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو:

﴿56﴾... حضرت اسماء بنت عمیس رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی سہیلی تھی اور میں نے انہیں (شادی کے دن) تیار کرکے نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا۔ بخدا! میں نے کاشانہ نبوت میں دودھ کے پیالے کے علاوہ مہمان نوازی کی کوئی چیز نہیں دیکھی اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دودھ کے پیالے سے پہلے خود کچھ نوش فرمایا پھر وہ پیالہ حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی طرف بڑھایا۔ حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا شرمانے لگیں تو میں نے کہا: نبی پاک کی دی ہوئی چیز کو مت لوٹاؤ اور اسے لے لو۔ تو انہوں نے شرماتے ہوئے اسے لیا اور اس میں سے کچھ پیا پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے اپنی سہیلیوں کو دو۔ سہیلیوں نے کہا: ہمیں اس کی چاہت نہیں۔ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔ میں نے عرض کی: یارسولِ خدا صَلَّی

1... دارمی، ۲/۳۸۸، حدیث: ۲۷۱۵۔ مسلم، ص۱۰۷۷، حدیث: ۶۶۳۶

2... مکارم الاخلاق لابن ابی الدنیا، ص۱۲۲، حدیث: ۱۵۰

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر ہم میں سے کسی کو کسی چیز کی خواہش ہو اور وہ کہے کہ مجھے اس کی خواہش نہیں تو کیا یہ جھوٹ میں شُمار ہو گا؟ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک جھوٹ کو جھوٹ ہی لکھا جاتا ہے یہاں تک کہ چھوٹے سے جھوٹ کو بھی چھوٹا سا جھوٹ لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

﴿57﴾... حضرت عبد الرحمن بن سلمہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب سے اسلام لایا ہوں میں نے جھوٹ نہیں بولا البتہ اگر مجھے کوئی اپنے کھانے کی دعوت دیتا ہے تو میں یہ کہتا ہوں کہ مجھے خواہش نہیں۔ تو ہو سکتا ہے یہ بات جھوٹ لکھ دی جائے۔

﴿58﴾... حضرت احنف بن قیس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں جب سے اسلام لایا ہوں کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے ایک مرتبہ کے۔ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے مجھ سے کپڑے کے بارے میں پوچھا تو میں نے اس کی قیمت دو تہائی کم بتائی۔

﴿59﴾... حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: تم مؤمن کو جھوٹا نہیں پاؤ گے۔

﴿60﴾... (عبد الملک بن مروان کے بچوں کے استاد) حضرت اسماعیل بن عبید اللہ مخزومی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عبد الملک بن مروان نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں اس کے بچوں کو جھوٹ سے بچنے کا کہوں اگرچہ اس میں ان کی موت ہو۔

جھوٹ آدمی کو عیب دار کرتا ہے:

﴿61﴾... حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ولید بن عبد الملک سے کسی معاملہ میں بات کی تو اس نے کہا: آپ جھوٹ کہتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبد العزیز

---

[1]... مسند احمد، ۳۵/۴۵، حدیث: ۲۷۴۷۱

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! مجھے جب سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جھوٹ آدمی کو عیب دار کرتا ہے اس وقت سے میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

﴿62﴾... حضرت داؤد عطار رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: حاکم خراسان قتیبہ بن مسلم نے حضرت بکر بن ماعز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو (لشکر سے) واپس بلایا تو ایک شخص حضرت بکر بن ماعز رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا مصاحب بن گیا اور ان سے کہنے لگا: کیا آپ نے کبھی جھوٹ بولا ہے۔ حضرت بکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه خاموش رہے۔ اس نے پھر پوچھا تو حضرت بکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه پھر خاموش رہے یہاں کہ ایک حمام تک پہنچے تو اس نے پھر وہی سوال دھرایا تو حضرت بکر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے فرمایا: تم مجھ سے بار بار پوچھ رہے ہو، سنو! میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے ایک مرتبہ کے۔ ہوا یوں کہ قتیبہ ہم سے (جنگ سے واپسی پر حکومتی) اسلحہ لے لیتا تھا تو میں نے اس سے ایک نیزہ کچھ وقت کے لئے مانگا جو اس نے دے دیا۔ بعد میں جب میں اس کے پاس سے گزرا تو اس نے مجھ سے پوچھا: کیا یہ تمہارا ذاتی اسلحہ ہے؟ میں نے کہا: ہاں جبکہ وہ نیزہ میرا نہیں تھا۔

﴿63﴾... حضرت سفیان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: ایک شخص نے مجھے بتایا کہ میں نے حاکم حضرت سلیمان بن علی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو ایک حدیث بیان کی تو اس نے مجھ سے کہا: تم جھوٹ کہتے ہو۔ میں نے کہا: تمہارے اس پورے دربار کو بھر دینے جتنا سونا ملنے کے عوض بھی مجھے جھوٹ کہنا پسند نہیں ہے۔

﴿64﴾... حضرت یونس بن عبید رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: ہر عادت کے بارے میں

امید کی جاسکتی ہے کہ آدمی یہ عادت چھوڑ دے گا لیکن جھوٹے آدمی سے امید نہیں ہوتی کہ وہ کبھی جھوٹ بولنا چھوڑے گا۔

بھتیجے کو بیٹا کہنے پر تنبیہ:

﴿65﴾... منقول ہے کہ حضرت ربیع بن خُثَیْم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بہن بھتیجے کی عیادت کے لئے آئیں تو اس کی طرف جھک کر پوچھنے لگیں: اے میرے بیٹے! تم کیسے ہو؟ یہ سن کر حضرت ربیع بن خُثَیْم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اٹھ کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا: کیا آپ نے اسے دودھ پلایا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ ارشاد فرمایا: آپ کا کیا جاتا اگر آپ سچ بولتیں اور کہتیں: اے میرے بھتیجے! تم کیسے ہو؟

﴿66﴾... حضرت شُتَیْر بن شکل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ایک عورت نے کہا: اے میرے بیٹے! تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کہا: تم نے جھوٹ کہا کہ تمہارے شکم سے میں پیدا نہیں ہوا۔

﴿67﴾... حضرت امام اعمش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابراہیم نخعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے حضرت مسروق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے متعلق یہ ذکر کیا کہ وہ لوگوں کے درمیان اصلاح کے لیے جھوٹ بولنے کی رخصت دیتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نخعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اسلاف سنجیدگی اور مذاق میں بھی جھوٹ بولنے کی رخصت نہیں دیتے تھے۔

﴿68﴾... حضرت ابنِ عون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت محمد بن سیرین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ جنگ میں جھوٹ بولنا درست ہے تو آپ نے

اس بات کا رد کیا اور فرمایا: میں صریح جھوٹ کو حرام ہی سمجھتا ہوں۔ حضرت ابن عون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے جنگ میں حصہ لیا تو سپہ سالار معاویہ بن ہشام نے ہمیں خطبہ دیا اور کہا: اے **اللہ**! ہمیں عموریہ پر فتح دے۔ وہ دعا یہ مانگ رہے تھے اور ان کا ارادہ کچھ اور تھا۔ میں جنگ سے واپس آیا تو حضرت ابن سیرین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ایسی بات میں حرج نہیں۔

جھوٹی روایت کی مذمت:

﴿69﴾... حضرت مغیرہ بن شعبہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری طرف منسوب کر کے کوئی بات بیان کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔[1]

﴿70﴾... حضرت سمرہ بن جندب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری طرف منسوب کر کے کوئی حدیث بیان کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔[2]

﴿71﴾... حضرت میمون بن ابو شبیب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ بیٹھا کچھ لکھ رہا تھا کہ ایک ایسی بات آگئی جسے لکھتا ہوں تو میری تحریر خوب نکھر جاتی ہے مگر میں جھوٹا ہو جاتا ہوں اور اگر نہیں لکھتا تو حُسنِ تحریر میں کچھ نَقُص آتا ہے لیکن میں سچا ہوتا ہوں، کبھی سوچتا ہوں لکھوں اور کبھی سوچتا ہوں نہ لکھوں

1... مسلم، مقدمۃ المؤلف، باب وجوب الروایۃ عن الثقات، ص ۱۵

2... ابن ماجہ، ۱/۳۰، حدیث: ۴۰

بالآخر نہ لکھنے کا فیصلہ کرلیتا ہوں تو مجھے گھر کے ایک گوشے سے یہ آواز آئی:

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

ترجمۂ کنز الایمان: **اللہ** ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ (پ۱۳، ابراھیم:۲۷)

اور فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے حجاج کے زمانہ میں جمعہ کی تیاری کی اور سوچنے لگا کہ جاؤں یا نہ جاؤں تو مجھے گھر کے ایک گوشے سے یہ آواز آئی:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو **اللہ** کے ذکر کی طرف دوڑو۔ (پ۲۸، الجمعہ:۹) تو میں جمعہ کے لیے چلا گیا۔

جھوٹ کی مشابہت سے بھی بچیے:

﴿72﴾... حضرت عون بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے ایک عمدہ جوڑا پہنایا تو میں اسے پہن کر باہر نکلا۔ مجھے میرے ساتھی کہنے لگے: کیا یہ آپ کو حاکم نے پہنایا ہے؟ میں یہ چاہ رہا تھا کہ وہ یہی خیال کریں کہ مجھے یہ جوڑا حاکم نے پہنایا ہے تو میں نے کہا: **اللہ** امیر کا بھلا کرے اور اسے جنّتی جوڑا پہنائے۔ میں نے اس بات کا ذکر اپنے والد سے کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: بیٹا! نہ جھوٹ بولو اور نہ جھوٹ کی مشابہت اختیار کرو۔

﴿73﴾... حضرت محمد بن مزاحم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن اُمِّ سہل بن علی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا نے مجھ سے کہا: بیٹا! دروازہ آدھا بند کردو تو آپ دھاگے سے ناپنے

لگے۔

چڑیا کے گوشت کی طرح لذت:

﴿74﴾... حضرت لقمان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنے صاحبزادے سے فرمایا: جھوٹ سے بچو اس میں چڑیا کے گوشت کی طرح لذت تو ہے لیکن جلد ہی اس کا مزا ختم ہو جاتا ہے۔

﴿75﴾... حضرت امام شعبی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ بخل اور جھوٹ میں سے کون سا عمل جہنم کی زیادہ گہرائی میں لے جانے والا ہے۔

﴿76﴾... حضرت امام شعبی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: جو جھوٹ بولے وہ منافق ہے۔

﴿77﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنہُ فرماتے ہیں: سنو! بُرے روایت کرنے والے جھوٹ روایت کرنے والے ہیں۔ سنو! جھوٹ سنجیدگی اور مذاق میں بھی درست نہیں۔ کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ سنو! بے شک جھوٹ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کا راستہ دکھاتے ہیں۔ سنو! بے شک سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔ سچے کے لئے کہا جاتا ہے: اس نے سچ کہا اور نیکی کی جبکہ جھوٹے کے لئے کہا جاتا ہے: اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔ سنو! حضرت محمد مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بیان فرمایا: آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ **اللہ** پاک کے ہاں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ **اللہ**

پاک کے ہاں بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔[1]

﴿78﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ پاک نے جھوٹ کو نہ کبھی سنجیدگی میں روا (جائز) رکھا ہے اور نہ مذاق میں۔ آدمی ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کوئی وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ اگر تم چاہو تو یہ پڑھ لو:

اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۱۱، التوبۃ: ۱۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو۔

﴿79﴾... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: مذاق اور سنجیدگی میں بھی جھوٹ بولنا درست نہیں اور کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے پھر اسے پورا نہ کرے۔

﴿80﴾... حضرت امام اعمش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے ایسے لوگوں کو بھی دیکھا ہے جنھیں کسی اور وجہ سے جھوٹ نہ بھی چھوڑنا پڑتا تو بھی وہ صرف حیا کی وجہ سے ہی جھوٹ سے باز رہتے۔

﴿81﴾... حضرت ابن سماک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرا نہیں خیال کہ مجھے جھوٹ چھوڑنے پر اجر و ثواب ملتا ہو کیونکہ میں اسے غیرت کی بنا پر چھوڑتا ہوں۔

جھوٹ کے سبب ملنی والی پہلی سزا:

﴿82﴾... حضرت ابن مبارک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جھوٹے کو اس کے جھوٹ

1... بخاری، ۴/ ۱۹۴، حدیث: ۱۲۵

کے سبب ملنی والی پہلی سزا یہ ہے کہ اس کی سچی بات کو بھی (جھوٹ سمجھ کر) رد کر دیا جاتا ہے۔

﴿83﴾... حضرت ابو بکر بن عیاش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب مجھ سے کوئی شخص ایک بار بھی جھوٹ بولتا ہے تو میں اس کے بعد اس سے کچھ قبول نہیں کرتا۔

﴿84﴾... حضرت خالد بن صبیح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: کیا ایک بار جھوٹ بولنے پر کسی کو فاسق کہا جا سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاں۔

﴿85﴾... حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: خیانت اور جھوٹ کے سوا مؤمن کی طبیعت میں ہر عادت ہو سکتی ہے۔

﴿86﴾... حضرت رافع بن اشرس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ جھوٹے کی سزا یہ ہے کہ اس کی سچی بات بھی قبول نہیں کی جاتی اور میں یہ کہتا ہوں: گمراہ فاسق کی سزا یہ ہے کہ اس کی اچھائیاں بھی ذکر نہیں کی جاتیں۔

﴿87﴾... حضرت مسروق رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کوئی چیز **اللہ** پاک کے ہاں جھوٹ سے عظیم نہیں۔

جھوٹ کی نحوست:

﴿88﴾... حضرت لقمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے صاحبزادے سے کہا: بیٹا! جس کا اخلاق بُرا ہوتا ہے وہ اپنی جان کو عذاب میں ڈالتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے اس کی خوبصورتی اور رونق چلی جاتی ہے۔

﴿89﴾... حضرت ابن ابی زکریا دمشقی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں بیس سال

فضول باتوں سے خاموش رہنے کی مشق کرتا رہا مگر میں اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ حضرت ابن ابی زکریا دمشقی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی مجلس میں کسی کو غیبت کرنے نہیں دیتے تھے اور فرماتے: اگر تم اللہ پاک کا ذکر کرو گے تو ہم تمہارے ساتھ ہوں گے اور اگر تم لوگوں کا ذکر کرو گے تو ہم تمہارا ساتھ چھوڑ دیں گے۔

﴿90﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ پاک اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔[1]

پیٹھ پر ہلکی اور ترازو پر بھاری دو عادتیں:

﴿91﴾... حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (حضرت ابو ذر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے) ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! کیا میں تم کو ایسی دو عادتوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو دوسروں کے مقابلے میں پیٹھ پر ہلکی ہیں اور ترازو میں بھاری ہیں۔ حضرت ابو ذر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: ہاں۔ تو فرمایا: حسن اخلاق اپناؤ اور لمبی خاموشی اختیار کرو۔ اس کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے مخلوق نے ان دو جیسے کام نہ کیے ہوں گے۔[2]

﴿92﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ پاک اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات

1... بخاری، ۴/ ۱۳۶، حدیث: ۶۱۳۶

2... شعب الایمان، ۶/ ۲۳۹، حدیث: ۸۰۰۶

کہے یا چُپ رہے۔[1]

چار چیزوں تک پہنچنا تعجب انگیز:

﴿93﴾... حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: چار چیزیں ایسی ہیں جن تک پہنچنا تعجب انگیز ہے: (۱) خاموشی، جو عبادت کی بنیاد ہے (۲) عاجزی (۳) ذکرِ الٰہی اور (۴) دنیوی مال واسباب کی کمی۔[2]

﴿94﴾... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: جو یہ خیال نہیں کرتا کہ گفتگو اس کے عمل سے ہے اور اخلاق اس کے دین سے ہے تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور اسے پتا بھی نہیں چلتا۔

﴿95﴾... حضرت وہیب بن ورد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جو گفتگو کو اپنے عمل سے شمار کرتا ہے اس کی گفتگو کم ہوتی ہے۔

اپنے دین کو سمجھا نہیں:

﴿96﴾... حضرت حسن بصری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جس نے اپنی زبان کی حفاظت نہیں کی اس نے اپنے دین کو سمجھا نہیں۔

﴿97﴾... حضرت عبد الرحمن بن شریح رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: اگر آدمی اپنے لئے کچھ اختیار کرتا تو خاموشی سے افضل کوئی شے اختیار نہ کرتا۔

﴿98﴾... حضرت عیاض بن عبد الله فہری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جس طرح

---

1 ...بخاری، ۴/ ۱۳۶، حدیث: ۶۱۳۶

2 ...مستدرک، ۵/ ۴۴۲، حدیث: ۷۹۳۴

آدمی اپنے مال میں سرکشی کرتا ہے اسی طرح آدمی اپنی گفتگو میں بھی سرکشی کرتا ہے۔

﴿99﴾... حضرت محمد بن عجلان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: کلام چار ہیں: (1) تم ذکر الٰہی کرو (2) قرآن پاک کی تلاوت کرو (3) تم علم سے علمی سوال پوچھا جائے اور تم اس کا جواب دو (4) دنیاوی معاملے میں جو ضروری ہو اس کے بارے میں گفتگو کرو۔

عقل مند کی زینت:

﴿100﴾... بنی اسرائیل کے ایک راہب کا کہنا ہے: عورت کی زینت شرم وحیا اور عقل مند کی زینت خاموشی ہے۔

﴿101﴾... حضرت داؤد علیہ السلام فرماتے ہیں: میں گفتگو کر کے کئی بار نادم (یعنی شرمندہ) ہوا لیکن خاموشی پر کبھی نادم نہیں ہوا۔

﴿102﴾... حضرت سیِّدُنا یحییٰ بن ابو کثیر رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: دو چیزیں (یعنی خوبیاں) جس شخص میں دیکھو تو جان لو کہ ان دو کے علاوہ بھی اس کی ساری صفات اچھی ہوں گی: (۱) زبان کو قابو میں رکھنا اور (۲) نماز کی حفاظت کرنا۔

20 سال تک فضول باتوں سے بچنے کی کوشش:

﴿103﴾... حضرت عبد اللہ بن ابو زَکَرِیّا دِمَشۡقِی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں 20 سال تک فُضُول باتوں سے بچنے کے لئے خاموشی اپنانے کی کوشش کرتا رہا لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا۔

﴿104﴾... حضرت ولید بن ابو السائب رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن ابو زَکَرِیَّادِ مَشْقِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه جب مجلس میں ہوتے اور آپ کے ساتھی ذکر الٰہی کے علاوہ کسی اور چیز میں مشغول ہوتے تو آپ ان کے ساتھ ایسے ہوتے گویا انہیں بھولے ہوئے ہیں اور جب وہ ذکر الٰہی کرنے لگتے تو آپ انہیں سب سے بڑھ کر سننے والے ہوتے۔

﴿105﴾... حضرت مسلم بن زیاد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن ابو زَکَرِیَّادِ مَشْقِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے جب تک کچھ پوچھا نہ جائے گفتگو نہ کرتے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه لوگوں میں سب سے زیادہ کشادہ رو اور مسکرانے والے تھے۔

﴿106﴾... حضرت ابراہیم بن ادہم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جب ہماری مجلس میں (بڑوں کی موجودگی میں) میں نو عمر بات کرنے لگے تو ہم اس کی بھلائی سے ناامید ہو جاتے ہیں۔

بڑی حکمت:

﴿107﴾... حضرت کعب احبار رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: کم بولنا بڑی حکمت ہے لہٰذا خاموشی اختیار کرو کہ یہ عمدہ عادت ہے، اس سے بوجھ ہلکا اور گناہوں میں کمی رہتی ہے۔

﴿108﴾... حضرت انس رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شب معراج میں نے چند آدمیوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے ہیں۔ تو میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کی امت کے وہ خطبا ہیں جو وہ کہتے ہیں کرتے نہیں۔[1]

﴿109﴾... حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاں سب سے ناپسندیدہ شخص وہ ہوتا جو بہت زیادہ جھگڑالو ہوتا۔

تانبے کے ناخنوں سے چہرے نوچنے والے:

﴿110﴾... حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات میرا گزر ایسی قوم سے ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) اور ان کی آبروریزی کرتے تھے۔[2]

﴿111﴾... حضرت مُطَرِّف بن شِخِّیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس کے عمل میں اخلاص ہو اس کی زبان بھی خالص ہوتی ہے اور جس کے عمل میں اختلاط (ملاوٹ) ہو اس کے لئے اجر بھی ویسا ہی ہوگا۔

﴿112﴾... حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اے زبان! اچھی بات کہہ تجھے فائدہ ہوگا یا نادم ہونے سے پہلے خاموش رہ کر سلامتی حاصل کر۔

﴿113﴾... حضرت مورق عجلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں سالوں سے ایک چیز کو

1... ابن حبان، ۱/ ۱۳۵، حدیث: ۵۳

2... ابو داود، ۴/ ۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۸

حاصل کرنے میں لگا ہوا ہوں لیکن ابھی تک کامیاب نہیں ہوا مگر میں پھر بھی اسے ہمیشہ حاصل کرنے میں لگا رہوں گا۔لوگوں نے پوچھا:وہ کیا ہے؟ارشاد فرمایا: فضول باتوں سے دور رہنا۔

﴿114﴾... حضرت ابراہیم تیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:میں اپنے عمل پر اپنے قول کو پیش کرتا ہوں تو یہی خوف رہتا ہے کہ مجھے جھٹلایا دیا جائے گا۔

﴿115﴾... حضرت بکر بن ماعز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے مجھ سے فرمایا:اے بکر بن ماعز!ضروری گفتگو کے علاوہ اپنی زبان کی حفاظت کرو۔بے شک میں اپنے دین کے معاملے میں لوگوں کو متہم جانتا ہوں۔

﴿116﴾... حضرت عبد اللہ بن ابوزَکَرِیّادِمَشْقِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:میں 20 سال تک فُضُول باتوں سے بچنے کے لئے خاموشی اپنانے کی کوشش کرتا رہا لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا۔آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کسی کو اپنی مجلس میں غیبت نہیں کرنے دیتے اور فرماتے:اگر تم **اللہ** پاک کا ذکر کروگے تو میں تمہارا ساتھ دوں گا اور اگر تم لوگوں کا ذکر کروگے تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔

کراماً کاتبین کا قلم:

﴿117﴾... حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:آدمی!تجھ پر دو معزز فرشتے مقرر ہیں،تیرا تھوک ان کی سیاہی اور تیری زبان ان کا قلم ہے۔

﴿118﴾... حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:جب بھی کوئی شخص زمین پر

لعنت بھیجتا ہے تو زمین کہتی ہے: **اللہ** پاک اس پر لعنت فرمائے جو ہم میں **اللہ** پاک کا زیادہ نافرمان ہے۔

﴿119﴾... حضرت ابنِ شوذب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس آیا، اپنے اوپر ظلم کرنے والے کی شکایت اور اس کی بے عزتی کرنے لگا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: تم **اللہ** پاک سے ملو اور تم پر ہونے والا ظلم باقی رہے یہ اس سے بہتر ہے کہ تم **اللہ** پاک سے ملاقات کرو اور اپنے ظلم کا بدلہ لے چکے ہو۔

دل مردہ ہونے کا باعث:

﴿120﴾... حضرت مخلد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میرے ایک ساتھی نے بتایا: ایک دن میں نے حضرت حسن بن ذکوان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس کسی شخص کا بُرائی سے تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: چھوڑو! علما کا تذکرہ بُرائی سے نہ کرو ورنہ **اللہ** پاک تمہارا دل مردہ کردے گا۔

﴿121﴾... حضرت مخلد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن عقیل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مجھے ایک حدیث بیان کی، میرے ساتھ حضرت ابن فرافصہ حجاج رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی موجود تھے، میں نے اس حدیث کے متعلق کلام کیا اور سخت بات کی تو حضرت ابن فرافصہ حجاج رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جاہلوں کی سی بات نہ کرو۔

﴿122﴾... ایک شخص حضرت ابان بن ابو عیاش رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس آیا اور کہا: فلاں نے آپ کی عزت دری کی ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمایا: اسے میرا اسلام

کہنا اور اسے بتانا کہ تم نے مجھے استغفار پر ابھارا ہے۔

﴿123﴾... حضرت علاء بن ہارون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ محتاط گفتگو فرماتے اور بیہودہ بات بالکل نہ کرتے تھے، آپ کی بغل میں پھوڑا نکل آیا۔ ہم اس کے متعلق آپ سے پوچھنے کے لئے آئے تا کہ دیکھیں کہ آپ کیا فرماتے ہیں؟ چنانچہ ہم نے پوچھا کہ کہاں نکلا ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاتھ کے اندرونی حصے میں۔

حکایت: پرندہ بول کر پھنس گیا!

﴿124﴾... بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جو اکثر خاموش رہا کرتا تھا۔ بادشاہ نے اس کی وجہ پوچھنے کے لئے کسی کو اس کے پاس بھیجا مگر اُس نے کوئی بات نہ کی، پھر بادشاہ نے لوگوں کے ساتھ اُسے شکار کے لئے بھیجا شاید کوئی شکار نظر آئے تو وہ بولے۔ لوگوں نے ایک پرندے کو چلّاتے دیکھا تو جلدی سے اُس کی طرف شکار کو چھوڑا جس نے جا کر اُسے پکڑ لیا۔ یہ دیکھ کر اُس شخص نے کہا: ہر شے کے لئے خاموشی اچھی (کہ اس میں سلامتی) ہے یہاں تک کہ پرند کے لئے بھی۔

﴿125﴾... حضرت ابراہیم بن ادہم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب ہماری مجلس میں (بڑوں کی موجودگی میں) میں نو عمر بات کرنے لگے تو ہم اس کی بھلائی سے نا امید ہو جاتے ہیں۔

﴿126﴾... حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بڑا بہتان لگانے والے دو ہیں: (1) وہ شاعر جو

پورے قبیلے کی ہجو کرے اور (2)وہ شخص جو اپنے باپ سے اپنے نسب کی نفی کرے۔[1]

گالی دینا فسق ہے:

﴿127﴾... حضرت ابنِ مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مومن کو گالی دینا فسق ہے اور (اسلام کے سبب) اس سے لڑنا کُفر ہے[2]۔[3]

﴿128﴾... حضرت نعمان بن عمرو بن مُقَرِّن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا ناشکری ہے۔[4]

﴿129﴾... حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے (حلال سمجھ کے) جنگ کرنا کفر ہے۔[5]

1... ابن ماجه، ۴/ ۲۳۰، حدیث: ۳۷۶۱

2... مسلمان سے لڑنے کو حدیث پاک میں کفر قرار دیا گیا ہے، یہ کفر بمعنیٰ ارتداد اس صورت میں ہو گا جبکہ اسے (گالی دینے کو) حلال اِعتقاد کرے۔ اس حدیث پاک کے معنٰی کے بارے میں دیگر تاویلات یہ ہیں: (1)... کفر سے مراد کفرانِ نعمت ہے اور ایسا شخص اسلامی اُخوت کی ناشکری کرنے والا ہے۔ (2) ... اس فعلِ شَنِیع کی نحوست بندے کو کفر کے قریب لے جاتی ہے یا (3)... مراد یہ ہے کہ یہ فعل کفار کے افعال کی طرح ہے۔ (شرح مسلم نووی، ۲/۵۳، ۵۴)

3... بخاری، ۴/۱۱۱، حدیث: ۶۰۴۴

4... معجم کبیر، ۱۷/۳۹، حدیث: ۸۰

5... ابن ماجه، ۴/ ۳۲۳، حدیث: ۳۹۴۰

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشِقانِ رسول کے **مَدَنی قافِلوں** میں بہ نیّت ثواب سُنَّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جَمْع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گُناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشِش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کے لیے **"مَدَنی قافِلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ
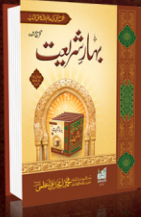
فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net